## سوال

(45) دائم المریض کا اپنی طرف سے کسی دوسرے کو حج کے لئے بھیجنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ کی عمر ستر سال کی ہے اور دائم المرض ہے اور ہاتھ پاؤں میں ہمیشہ درد رہتا ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات اٹھنا بیٹھنا بھی دشوار ہو جاتا ہے اور ہندہ پر حج فرض ہے اور ہندہ بیوی ہے اور ہندہ کا محرم ایک بھائی اور ایک بھتیجا ہی فقط ہے، بھائی بسبب بیماری کے ناطاقت ہے، سفر کے لائق نہیں ہے اور بھتیجا جانے سے انکار کرتا ہے دور کے رشتہ کا ایک بھائی اور ایک بھانجا اپنے حج کرنے کو جاتا ہے اور اس بھانجا کی زوجہ بھی ہمراہ جاتی ہے اور ہندہ کے بھائی کی زوجہ بھی ہمراہ جاتی ہے، ایسی حالت میں ہندہ کو ہمراہ ان کے جانا جائز ہے یا نہیں اور ہندہ کی حالت اور طاقت مرض میں ہر سال بر تر ہوتی جاتی ہے، اس صورت میں اگر شرع ہندہ کا حج کو خود جانا نا جائز رکھتی ہے تو ہندہ اپنی طرف سے کسی دوسرے شخص کو حج کرا دے تو اس پر سے حج اتر جائے گا یا نہیں۔ بینوا توجروا

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علی رسول الله، أما بعد!

صورت مذکورہ میں چونکہ ہندہ ستر سال کی ہے اور دائم المرض ہے اور ہاتھ پاؤں میں ہمیشہ درد رہتا ہے اور بعض اوقات اٹھنا بیٹھنا بھی دشوار ہو جاتا ہے اور مرض میں بھی ہر سال بر تری ہو جاتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندہ سواری پر بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتی اور حج کے ارکان بھی پورے طور سے ادا نہیں کر سکتی اگر اس کی ایسی ہی حالت ہے تو وہ اپنی طرف سے کسی دوسرے شخص کو نائب بنا کر حج کرا سکتی ہے، اور اس پر سے حج اتر جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

**جلد 08 ص 60**